پریس ریلیز

کلیکٹر کسٹمز سمبڑیال محترمہ سائرہ آغا کے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی آمد پر صدر چیمبر رانا محمد صدیق خاں نے پُر تپاک استقبال کیا اور کلیکٹر صاحبہ اور اُن کی ٹیم کی آمد پر انکا شکریہ ادا کیا۔ صدر گوجرانوالہ چیمبر نے بتایا کہ میری پچھلی 3 ماہ کی صدارت کے دوران مجھے جب بھی کلیکٹر صاحبہ کے پاس جانے کا اتفاق ہوا تو ہم نے انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا، انہوں نے ہمیشہ ہمیں فکر کے ساتھ سنا اور فوری مسائل کے حل کے لیے احکامات جاری کیے انہوں نے کہا کہ گوجرانوالہ میں زیادہ تر امپوٹرز ہیں جن میں اکثر نے EFS کی فیسلیٹی حاصل کی ہوئی ہے اور آج کی میٹنگ کا ایجنڈا بھی خصوصاً میٹل سیکٹر کے EFS ہولڈرز ہیں جو کہ چاہتے ہیں کہ اگر FBR نے میٹل سیکٹر کو EFS سے نکالنا ہی ہے تو سیف ایگزٹ دیا جائے مزید یہ کہ امپوٹرز وایکسپوٹرز کو کلیکٹر یٹ کے سٹاف سے بہت زیادہ واسطہ پڑتا ہے جن میں بالخصوص گراوًنڈ لیول سٹاف یعنی کہ انسپیکٹر ز کے رویہ سے متعلق شکایات ہوتی ہیں لہٰذا انسپیکٹر حضرات کی اخلاقیات سے متعلق ٹریننگ ناگزیر ہے۔

مزید یہ کہ سٹین لیس سٹیل کی امپوٹ گوجرانوالہ کی 15000 ٹن ہے لیکن Goods ٹرین کلیکٹر یٹ سمبڑیال تک آنا بند ہوگئی ہے لہٰذا اس کی دوبارہ بحالی کروائی جائے جس سے کلیکٹر یٹ کے ریونیو میں بھی اضافہ ہوگا۔ صدر صاحب نے کہا کہ چیمبر نے EFS سے متعلق ایک کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے جو کہ چیمبر کی طرف سے ریکومنڈیشن لیٹرز جاری کرنے سے پہلے متعلقہ درخواست گزار کی جانچ پڑتال کرتی ہے لہٰذا اگر کلیکٹر یٹ کی طرف سے کوئی SOPs ہوں تو ہم سے شیئر کرے تاکہ کمیٹی کی جانچ پڑتال میں اُس کو فالو کیا جاسکے۔ کلیکٹر یٹ کی طرف سے جو بھی نوٹسز جاری کیے جاتے ہیں وہ صرف ڈیفالٹرز کو الگ الگ جاری ہونے چاہیے نہ کہ ایک ہی نوٹس میں سب کو شامل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے امپوٹرز اور ایکسپوٹرز کی بیسک ریکنسلیشن ریجکٹ ہوجاتی ہیں لہٰذا میری گزارش ہے کہ ہم سے بیسک ریکنسلیشن فارمیٹ بھی شیر کیا جائے تاکہ ریجکشن نہ ہوسکے۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر جناب احمد نوید رانجھا، نائب صدر چوہدری محمد یوسف، ایڈیشنل کلیکٹر مس صوبیہ، اسسٹنٹ کلیکٹر محمد خالد، اراکینِ مجلس عاملہ بالخصوص علی ہمایوں بٹ، قیصر عبدالجبار، سابق رکنِ مجلس عاملہ عطا فرید چوہدری اور سینئر ممبر غلام حسین جج سمیت بزنس کمیونٹی کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کلیکٹر کسٹمز سمبڑیال محترمہ سائرہ آغا نے صدر گوجرانوالہ چیمبر رانا محمد صدیق خاں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے چیمبر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر کا مطالبہ بالکل درست ہے کہ بزنس کمیونٹی کی سیلف ریسپیکٹ ضروری ہے اور میں اکثر انسپیکٹر حضرات کو یہ ضرور کہتی ہوں کہ ہم نے لاء کو امپلیمنٹ کرنا ہے مگر تمیز اور اخلاق کے دائرہ میں رہ کر۔ ریکوری ایک دم سے نہیں کی جاتی پہلے متعلقہ امپوٹرز اور ایکسپوٹرز کو آگاہ کیا جاتا ہے پھر کوئی ایکشن لیا جاتا ہے اگر میرے کسی انسپیکٹر نے کسی بھی امپوٹر یا ایکسپوٹر کے ساتھ مس بیہو کیا ہے تو میں معزرت خواہ ہوں۔ چیمبر میں بزنس کمیونٹی کو پتا ہوتا ہے کہ کون جینین بزنس مین ہے اور کون دو نمبری کر رہا ہے لہٰذا میری گزارش ہے کہ آپ ہماری آنکھ اور کان بنیں اور جس نے بی EFS لائیسنس حاصل کرنا ہے اُس سے جانچ پڑتال کر کے ریکومنڈیشن لیٹر جاری کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ EFS کے حصول میں دیر اس لیے ہوتی ہے کیوں کہ مکمل دستاویزات مہیا نہیں کیے جاتے لہٰذا ہم BFC گوجرانوالہ میں EFS کی ڈکیومنٹیشن کے حوالے سے رہنمائی سے متعلق فیسلیٹیشن ڈیسک بنا دینگے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہوتی ہے کہ بزنس کمیونٹی کو جس حد تک فیسلیٹیٹ کیا جاسکتا ہے، کیا جائے جہاں لوپ ہولز ہوتے ہیں وہاں ہم ایکسپلین کر دیتے ہیں کہ آپ اس کو ریکٹی فائے کر کے لے آئیں آپکا معاملہ حل ہوجائے گا۔

Press Release

Customs Collector Sialkot Visits GCCI, Discusses Key Trade Issues

On January 13, 2025, the Customs Collector of Sialkot, Ms. Saira Agha, was warmly welcomed at the Gujranwala Chamber of Commerce and Industry (GCCI) by its President, Mr. Rana Muhammad Siddique Khan. The President extended his gratitude to Ms. Saira Agha and her team for their visit and their consistent support for resolving business community issues.

During the meeting, Mr. Rana Muhammad Siddique Khan appreciated the Collector's attentive and solution-oriented approach during his previous visits to her office. He highlighted pressing concerns of the local business community, particularly those related to Export Financing Scheme (EFS) holders in the metal sector. He stated that if the Federal Board of Revenue (FBR) intends to withdraw EFS from the metal sector, it should ensure a smooth and safe transition for the businesses involved.

Mr. Siddique emphasized the need for ethical training for ground-level Customs staff, especially inspectors, to enhance their interactions with importers and exporters. He also addressed the cessation of goods trains to the Sialkot Customs Collectorate, urging for its resumption, as it would significantly increase the Collectorate's revenue and facilitate stainless steel imports, which amount to 15,000 tons annually in Gujranwala.

Further, he highlighted GCCI's internal EFS committee, which scrutinizes applications before issuing recommendation letters. He requested the Collectorate to share its Standard Operating Procedures (SOPs) to align GCCI's processes with those of the Customs department. Additionally, he proposed that notices issued by the Collectorate be addressed individually to defaulters rather than collectively.

Ms. Saira Agha responded positively, thanking GCCI for the invitation and reiterating her commitment to facilitating the business community. She emphasized the importance of maintaining self-respect for businesspeople and instructed inspectors to implement laws respectfully and professionally. Apologizing for any instances of misconduct by Customs staff, she assured swift action against such behavior.

She encouraged GCCI to assist in identifying genuine businesses applying for EFS licenses and announced the establishment of a facilitation desk at the BFC Gujranwala office to provide guidance on EFS documentation. Addressing delays in EFS processing, she explained that incomplete documentation often causes setbacks and assured measures to streamline the process.

The meeting was attended by GCCI Senior Vice President Mr. Ahmad Naveed Ranjha, Vice President Mr. Choudhry Muhammad Yousaf, Additional Collector Ms. Sobia, Assistant Collector Mr. Muhammad Khalid, and prominent business leaders, including Executive Committee members Ali Humayun Butt and Qaiser Abdul Jabbar, along with senior members of the business community.

Ms. Saira Agha concluded by reiterating her commitment to addressing the concerns of the business community and fostering a collaborative environment to resolve challenges effectively.